ہسپتال میں ادویات کی قلت، مریض پریشان

ڈاکٹروں کی ہڑتال کے باعث او پی ڈی اور ایمرجنسی خدمات متاثر

ڈاکٹروں کی ہڑتال کے باعث او پی ڈی اور ایمرجنسی خدمات متاثر

ہسپتال میں ادویات کی قلت، مریض پریشان

ڈاکٹروں کی ہڑتال کے باعث او پی ڈی اور ایمرجنسی خدمات متاثر

نمائندہ خصوصی
فون: 0478-8526134

ضلعی ہیڈکوارٹر ہسپتال میں ادویات کی شدید قلت کے باعث مریض شدید مشکلات کا شکار ہیں۔ ہفتہ کے روز او پی ڈی اور ایمرجنسی میں آنے والے سیکڑوں مریضوں کو بتایا گیا کہ بیشتر ضروری دوائیں دستیاب نہیں۔ ڈاکٹروں کی ہڑتال کے دوسرے روز بھی ہسپتال کی راہداریوں میں مریض اور ان کے لواحقین پریشان دکھائی دیے۔

ہسپتال انتظامیہ کے مطابق گزشتہ ماہ خریداری کے لیے مختص رقم کا بڑا حصہ ایمرجنسی وارڈ، زچہ و بچہ مرکز اور ڈائیلاسز یونٹ کے لیے مخصوص کر دیا گیا تھا، جس کی وجہ سے عام مریضوں کے لیے دوائیں خریدنے کا بجٹ تقریباً ختم ہو چکا ہے۔ ایک سینئر میڈیکل افسر نے بتایا کہ درد کش ادویات، ذیابیطس اور بلڈ پریشر کی گولیاں بھی کئی دنوں سے دستیاب نہیں۔

ہسپتال کے باہر قائم میڈیکل اسٹور پر ایک مریض نے بتایا کہ اس کے والد کو دل کا عارضہ لاحق ہے اور انہیں روزانہ ایک مخصوص دوا کی ضرورت ہے، مگر ہسپتال سے یہ دوا نہیں ملی۔ ’’ہم نے تین دن ہسپتال کے چکر لگائے، ہر بار یہی کہا گیا کہ کل آئیں، مگر کل کبھی نہیں آتا۔ ہمارے پاس اتنے پیسے نہیں کہ ہر بار باہر سے خریدیں۔‘‘

ڈاکٹروں کی ہڑتال کا بنیادی مطالبہ ہسپتال کے لیے مختص بجٹ میں اضافہ اور ادویات کی بروقت فراہمی ہے۔ ینگ ڈاکٹرز ایسوسی ایشن کے صدر ڈاکٹر فرحان یوسف زئی نے کہا کہ ہڑتال اس وقت تک جاری رہے گی جب تک ہسپتال کے لیے ادویات کا الگ بجٹ جاری نہیں کیا جاتا اور ہر ماہ اس کی باقاعدہ فراہمی یقینی نہیں بنائی جاتی۔ ’’ہم مریضوں کو تکلیف میں نہیں دیکھنا چاہتے، مگر ہمارے پاس کوئی اور راستہ نہیں بچا۔‘‘

ڈپٹی کمشنر نے ہڑتال کے نوٹس لیتے ہوئے ہسپتال انتظامیہ سے 5 روز میں رپورٹ طلب کر لی ہے۔ ہسپتال کے ترجمان کے مطابق ادویات کی خریداری کے لیے ٹینڈر کی کارروائی جاری ہے اور امید ہے کہ اگلے ہفتے تک صورتحال بہتر ہو جائے گی۔ تاہم مریض اور ان کے لواحقین کا کہنا ہے کہ وعدے پہلے بھی کیے گئے تھے، اب عملی اقدامات کی ضرورت ہے۔

ہسپتال کے مختلف وارڈز میں ادویات کی قلت کے باعث مریض پریشان